السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ بعض لوگ جب تک اچھی طرح کھانا تیار نہ ہو جائے۔ مردہ کو دفن نہیں کرتے اگر اسی طرح دو تین روز تک مردہ کو فن نہ کیا جائے۔ اور وہ پھول جائے یا نہ بھی پھولے تو ایسے آدمی کا جنازہ پڑھنا چاہیے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو دفن کرنے میں بڑی جلدی کرنی چاہیے حدیث میں ہے کہ طلحہ بن براء بیمار تھے۔ نبی ﷺ بیمار پرسی کے لیے تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا میرے خیال میں ان پر اب موت آیا ہی چاہتی ہے جب موت ہو جائے۔ تو مجھ کو اطلاع کرنا یہ درست نہیں کہ مسلمان کی لاش گھر والوں کے سامنے پڑی رہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی فوت ہو جائے۔ اس کو روک نہ رکھنا چاہیے۔ اس کی قبر کی جلد از جلد تیاری کرنی چاہیے۔ ان دونوں حدیثوں سے ثابت ہوا کہ میت کو جلد از جلد دفن کرنا چاہیے۔ اور روکنا نہ چاہیے۔ اور کھانا پکانے کے لیے میت کو روک رکھنا ایک عجیب سی بات ہے۔ اور یہ طریقہ خلاف حدیث ہے۔ قرون ثلاثہ میں اس کا نام و نشان نہیں ملتا۔ مجتہدین اس کے برخلاف ہیں۔ اور مطابق حدیث ((من عمل عملا لیس علیه امرنا فھورد)) یہ کام مردود ہے اور یہ جاہل اماموں کی اختراع ہے۔ جو حرام طریقہ سے لوگوں کے مال کھاتے ہیں۔ نعوذ باللہ من ہذہ الخرافات

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

### جلد05ص65

### محدث فتویٰ